48970 - زیادہ اور اچھی فصل اور پھل حاصل کرنے کے لیے ہارمونات استعمال کرنا

سوال

بعض کسان ایسے ہارمون استعمال کرتے ہیں جو پھل کا حجم زیادہ اور بہتر کرتے ہیں، لیکن اس ہارمون میں انسان کے لیے ضرر اور نقصان پایا جاتا ہے، اور پھر محکمہ زراعت کی جانب سے بھی اس کے استعمال میں پابندی ہے چنانچہ ایسا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ عمل حرام ہے؛ کیونکہ اس میں مسلمانوں کے لیے دھوکہ اور فراڈ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے دھوکہ اور فراڈ کیا تو وہ ہم میں سے نہیں "

اور پھر اس عمل میں مسسلمانوں کے لیے نقصان اور ضرر بھی پایا جاتا ہے، اس لیے جس شخص نے مسلمان کو نقصان اور ضرر دیا اللہ تعالی بھی اسے نقصان اور ضرر دیگا، اور ایسا عمل کرنے والا گنہگار ہے، اور اس کی کمائی اور آمدنی حرام ہے، بلکہ اس لائق ہے کہ اسے اس دھوکہ اور فراڈ کی سزا دی جائے.

اس لیے جس شخص کو اس طرح کی فصل اور پھل وغیرہ کا علم ہو تو اس کے لیے اسے مارکیٹ میں لانا اور اس کی ترویج کرنا اور اس کی تجارت کرنا جائز نہیں، کیونکہ ایسا کرنے میں گناہ و ظلم و زیادتی پر معاونت ہے اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، یقینا اللہ تعالی بڑی سخت سزا دینے والا ہے المآئدة (2).

اس لیے مسلمان کسانوں وغیرہ کو اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرنا چاہیے، اور وہ نیکی و بھلائی اور خیر میں ایك دوسرے کی معاونت کرنے والے بنیں، اور گناہ و ظلم و زیادتی والےاسباب سے بھی دور رہیں، اور حلال اور اچھا رزق کمائی تلاش کرتے ہوئے حرام آمدنی سے اجتناب کریں، اور دنیا و کی چمك اور دنیا کے مال کے دھوکہ میں مت آئیں کہ کسی بھی طریقہ سے مال جمع ہو چاہے حلال ہو یا حرام.

کیونکہ قلیل اور کم حلال مال بہت سارے حرام مال سے بہتر ہے، مسلمان افراد کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص بھی ایسا کرتا ہے تو محکمہ کے ذمہ داران کو اس کی اطلاع دیں تا کہ اس کی پکڑ ہو سکے؛ اس لیے کہ یہ برائی ہے جس کو روکنا ضروری ہے، اور مسلمان ایك دوسرے کو حق اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تلقین کرتے رہیں، اور اپنے بھائیوں کو نصیحت کرنے کی کوشش اور جدوجھد کرتے رہیں " اھـ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء.